

آئیں نماز سیکھیں اور دوسروں کو سکھائیں
جس کو نماز کا ترجمہ و تشریح نہیں آتی
اس کی نماز میں ادھر ادھر کے
خیالات کا آنا بنت دوسروں کے زیادہ ممکن ہے اور
ایسی نماز میں خشوع و خضوع کا ہونا مشکل ہے
پھر نماز اللہ تعالیٰ سے ملاقات اور راز و نیاز کا
ایک ترجمہ بہترین انداز ہے اس لئے کم از کم
نماز کا ترجمہ تو ہر مسلمان کو لازمی آنا چاہیے،
آئیں نماز سیکھیں اور دوسروں کو سکھائیں۔

اذان

جب نماز کا وقت ہو جاتا ہے تو اذان (اعلان) ریجا تی ہے۔

تزمیر کامات اذان

اللہ سب سے بڑا ہے۔
اللہ سب سے بڑا ہے۔
اللہ سب سے بڑا ہے۔
اللہ سب سے بڑا ہے۔

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔
میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں
میں گواہی دیتا ہوں کہ پیشک محمد بن عاصم اللہ کے رسول میں
میں گواہی دیتا ہوں کہ پیشک محمد بن عاصم اللہ کے رسول میں

اومناز کی طرف۔

اومناز کی طرف۔

آؤ کامیابی کی طرف۔

آؤ کامیابی کی طرف۔

اللہ سب سے بڑا ہے۔

اللہ سب سے بڑا ہے۔

اللہ کے سوا کوئی عبارت (فمانبرداری) کے لائق نہیں۔

ان الفاظ کو اذان کہتے ہیں اور ہر فرض باجماعت نماز سے پہلے اذان ریجا تی ہے۔

کلمات اذان

الله أَكْبَرُ
الله أَكْبَرُ
الله أَكْبَرُ
الله أَكْبَرُ

أَشْهُدُ أَنَّ لِلَّهِ إِلَّا اللَّهُ
أَشْهُدُ أَنَّ لِلَّهِ إِلَّا اللَّهُ
أَشْهُدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ
أَشْهُدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ

حَنِّى عَلَى الصَّلَاةِ

حَنِّى عَلَى الصَّلَاةِ

حَنِّى عَلَى الْقَلَاجِ

حَنِّى عَلَى الْقَلَاجِ

الله أَكْبَرُ

الله أَكْبَرُ

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

صحیح کی اذان میں حکیم علی الفلاح کے بعد

الصلوٰۃُ خَیْرٌ مِنَ التَّوْمَرِ
ما زان نیدے بہتر ہے۔

الصلوٰۃُ خَیْرٌ مِنَ التَّوْمَرِ
ما زان نیدے بہتر ہے۔

کمات اقامت

تکبیر

جب جماعت کے لیے کمرے ہوتے ہیں تو ماز شروع کرنے سے پہلے اقامتِ تکبیر کیں جاتی ہے۔ تکبیر اور اذان میں صرف فرق ہے کہ تکبیر میں حکیم علی الفلاح کے بعد
قد قامت الصلوٰۃ اب ماز شروع ہو رہی ہے۔
قد قامت الصلوٰۃ اب ماز شروع ہو رہی ہے۔
تمام میں جو کچھ پڑھا جاتا ہے ان سب کے نام، الفاظ اور تفصیل یہ ہے۔

تکبیر تحریمه

تمار سے پہلے جو الفاظ اور حرکات کی جاتی ہیں وہ تکبیر تحریم کرنے کے بعد منوع ہو جاتے ہیں
سلام پھر نہیں۔

اللَّهُ أَكْبَرُ : اللہ سب سے بڑا ہے۔
تکبیر تحریم کے بعد شنا (اللہ کی تعریف) پڑھی جاتی ہے۔

شنا

سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَحَمْدُكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالَى جَدُّكَ وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ

معنی: لے الش تعالیٰ تیری ذات پا کی اور تیرے لئے سب تعریضیں میں اور تیرا ناہیں بہت برکت والا
ہے اور تیری می ذات سبے بُلدند، بر ترا اور علی ہے اور تیرے سوا لوئی مجبور راطاعت اور
فرمان داری کے لائق (تینیں)۔

تَعُودُ

(الله تعالیٰ سے حفاظت طلب کرنا) أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ۔

تسمیہ

(الله تعالیٰ کے با برکت نام سے شروع کرنا) يَسْمُو اللَّهُ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ

سُورَةُ الْفَاتِحَةِ مِكَيَّةٌ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللَّهُ كَنَامْ سے جو بہت میریاں اور بہت رحم کرنے والا ہے

شروع کرتا ہوں اللہ تعالیٰ کے بارکت نام سے جو بہت تھی میریاں نہایت رحم کرنے والا ہے

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ○ أَللَّهُرَحْمَنِ الرَّحِيمِ ○ مَلِكِ

تریبون، تمام تحریکیں صرف اللہ کے لئے ہیں جو تمام جانوں کا رب ہے۔ جو بے حد میریاں اور نہایت رحم و الا ہے۔ مالک ہے

مظہم، تمام ہی تحریکیں اور سائل صرف اللہ تعالیٰ کے لئے جو تمام جانوں کا پورش کرنے والا ہے۔ جو بے حد حساب میریاں اور نہایت رحم و الا ہے ۲۷

يَوْمَ الدِّينِ ○ إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ ○

سرما اور گزا کے دن کا۔ ہم صرف تمیٰ تھی عبادت کرتے ہیں اور ہم صرف تمیٰ تھی سے مد چاہیے ہیں۔

اور گزا کے دن کا واحد اور حقیقی مالک ہے۔ اے اللہ ہم خاص تمیٰ تھی ای عبادت کرتے ہیں اور صرف تمیٰ تھی سے مد چاہیے ہیں۔

إِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ ○ صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ

ہمیں ہدایت دے سیدھے راستے کی۔ ان لوگوں کا راستہ جن پر توئے انعام کیا۔

اے اللہ تعالیٰ سیدھے راستے پر پہنچ کی ہمیں ہدایت دے توئے اور اس پر ہمیں انتقال مطاعت فرمائیں لوگوں کا راستہ جن کو توئے اپنی فخری

عَلَيْهِمْ غَيْرِ المَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ ○

ہے کہ ان کا جن پر غضب کیا گیا اور نہ ان کا جو گمراہ ہوئے

سے نواز۔ ان کی نہیں جن پر تم ایک عذاب ہازل ہوا اور نہ تھی ان کی جو سیدھے راستے سے بیک گئے۔ (اللہ تعالیٰ قبل فرا)

سورۃ فاتحہ پڑھنے کے بعد کوئی ایک سورت جو آسانی کے لئے پیچے درج ہیں۔ اے (ترتیب کا خیال رکھیں) پڑھیں یا

چھوٹی سے چھوٹی تین آیتیں یا ایک بڑی آیت کوئی ایک سورت یا قرآن کریم کا کوئی ایک حصہ جو باہر ہو وہ پڑھیں

سُورَةُ الْكَوْثَرِ مَكِيَّةٌ
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ○

إِنَّمَا أُعْطَيْتَكَ الْكَوْثَرَ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ ○

بے شک ہم نے تم کو تمام بھائیاں دیں۔ پس نماز پڑھ اپنے رب کے لئے اور قربانی کے لئے رسول صلی اللہ علیہ وسلم بیٹھ کر جنم نے آپ کو دنیا کی تمام خفیتیں عطا کیں۔ لہذا آپ اپنے پروردش کرنے والے

إِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْأَبْتَرُ ○

بے شک تمہارا دشمن ہی جڑکتا ہے۔

کے لئے نماز پڑھیے اور قربانی کریں یہ شک آپ کا دشمن ہی جڑکتا اور یعنیم و نشان ہے۔

سُورَةُ إِخْلَاصٍ مَكِيَّةٌ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ○

قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ○ أَللَّهُ الصَّمَدُ ○ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ ○

کہہ رہا اللہ ایک ہے۔ اللہ ہر چیز سے بے نیاز ہے۔ اس نے کسی کو جانا اور نہ وہ کسی سے جانا گیا ہے۔
لے رسول صلی اللہ علیہ وسلم آپ یہ کہیں کہ اللہ وہ ذات ہے جو آلہ ہے اور اسکوں شرک نہیں ہے اللہ وہ
جو کسی کا محتاج نہیں ہے اور سب اسکے محتاج ہیں۔ اللہ وہ ہے داں سے کوئی اولاد پیدا ہونی ہے اور

وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُواً أَحَدٌ ○

اور اس کا کوئی ہمسر نہیں ہے۔

ندوہ کسی سے پیدا ہوا۔ اور اللہ کی ذات وہ ہے کہ کوئی اس کی ذات و صفات میں ہم سرفہریں ہے۔

سُورَةُ الْفَلَقِ مَكَيَّةٌ
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ○

قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ○ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ○

کہہ میں حفاظت طلب کرتا ہوں ہر صبح سورے کے ربے اس بُرُّانی سے جو اس نپیدا کی ہیں۔
لے رسول صلی اللہ علیہ وسلم آپ کیمیں میں حفاظت طلب کرتا ہوں ہر چیز کے وجود عطا کرنے والی ذات سے
ہر وہ تمام چیزوں جو اس نے پیدا کی ہیں اور ان میں بُرُّانی پوشیدہ ہے اس کے شر سے بچا۔

وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ إِذَا أَوَقَبَ ○ وَمِنْ شَرِّ النَّفَثَاتِ

اور تاریک رات کی بُرُّانی سے جب وہ چھا جائے اور گروہوں میں پھونکتے مارتے والیوں کی بُرُّانی سے۔
اور میں حفاظت طلب کرتا ہوں رات کی تاریکی سے جب وہ چھا جائے تو اسکے پوشیدہ شر سے بچا اور
حفاظت فرما ان پھونکتے مارتے والی جارو گر گنوں کے شر سے جب وہ گروہوں پر پھونکتے مارتے ہیں۔

فِي الْعَدَدِ ○ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ ○

اور ہر حسد کرنے والے کے حسد سے جب وہ حسد کرے۔

اور ہر حسد کرنے والے کے حسد سے جب وہ حسد کرے۔

سُورَةُ التَّآسِ مَكَيَّةٌ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ○

قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ التَّآسِ ○ مَلِكِ التَّآسِ ○ إِلَهِ

کہہ میں حفاظت طلب کرتا ہوں تمام لوگوں کے رب سے۔ بادشاہ ہے تمام لوگوں کا۔ معبد
لے رسول صلی اللہ علیہ وسلم آپ کیمیں میں حفاظت طلب کرتا ہوں تمام لوگوں کی پروردش کرنے والے تمام لوگوں کے بادشاہ

النَّاسُ مِنْ شَرِّ الْوُسُوْسِ الْخَتَّاسِ ○ الَّذِي

ہے تمام لوگوں کا۔ تمام وسو سے ڈالتے والے پھیپ کر حملہ کرنے والے کے شرے۔ جو جو معبور ہے تمام لوگوں کا۔ تمام وسو سے ڈالتے والے اور پھیپ کر وسو سے ڈالتے والے کی بڑائی سے جو

يُوْسُوْسُ فِي صُدُورِ النَّاسِ ○ مِنَ الْجِحَّةِ وَالنَّاسِ ○

وسو سے ڈالتا ہے لوگوں کے سینتوں میں۔ تمام جثات اور لوگوں میں سے۔ لوگوں کے سینتوں میں وسو سے ڈالتا ہے۔ چاہے وہ جنوں میں سے ہو یا انسانوں میں سے ہو۔

(چکنے کی حالت)

سُبْحَانَ رَبِّ الْعَظِيمِ

مَفْهُوم : میرارب ہر عرب سے پاک ہے، عظمت والا ہے

(رکوع سے کھڑے ہونے کی حالت)

سَمْعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمَدَهُ

مَفْهُوم : اللہ تعالیٰ نے اسکی دعا سنی جس نے اسکی تعریف کی

رکوع سے کھڑے ہونے کے بعد کی تبیح: رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ

مَفْهُوم : لے ہمارے رب سب تعریفیں صرف تیرے بھی نہیں

(پیشائی زمین پر رکھنے کی حالت)

سُبْحَانَ رَبِّ الْأَعْلَى

مَفْهُوم : میرارب ہر عرب سے پاک، سب بلند ہے۔

رکوع کی تبیح :

قُومٌ :

قُومٌ کی تبیح :

سجدہ
سجدہ کی تبیح

الْحَيَاةِ يَا تَشْهِيدَ

(ادب اور عظمیم اور اللہ کی وحدانیت کی گواہی)

آللَّحِيَاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالظَّبَابُ اللَّسَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا السَّبِيْعُ
 وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ اللَّسَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الْصَّلِحِينَ
 أَشْهَدُ أَنَّ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّداً عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ -

مفہوم: اللہ تعالیٰ کے لئے ہے ادب اور تعظیم کے تمام کلمات اور تمام دعائیں، تمام عبارات
 اور تمام پاکیزہ باتیں اور عمل سب اللہ ہی کے لئے ہیں۔ لے بنی آپ پر سلام ہو اور اللہ کی رحمتیں
 اور برکتیں بھی۔ ہم پر بھی سلامتی ہو اور اللہ کے تمام نیک بندوں پر بھی۔ میں گواہی دیتا ہوں
 کہ اللہ کے سوا کوئی موجود نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے ہندے اور اس کے
 رسول ہیں۔

درود ابراہیمی

وہ درود جو آپ پڑھا کرتے تھے اور صحابہ کرام کو بھی اسے پڑھنے کی تلقین کرتے تھے (خصوصاً نمازیں)

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى
 آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ حَمِيدٌ。 اللَّهُمَّ باركْ لِّكَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَسَلِّمْ لِّكَ آلِ
 مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ حَمِيدٌ

مفہوم: لے اللہ تعالیٰ برکت نازل فرمادی مصلی اللہ علیہ وسلم پر اور انکی آل پر جس طرح تو نے رحمت فرمائی ابراہیم
 پر اور ان کی آل پر بے شک تعریف کے لائق اور بڑی بزرگی، عظمت والا ہے۔

مفہوم: لے اللہ تعالیٰ برکت نازل فرمادی مصلی اللہ علیہ وسلم پر انکی آل پر جس طرح تو نے برکت فرمائی
 ابراہیم پر اور ان کی آل پر بے شک تعریف کے لائق اور بڑی بزرگی، عظمت والا ہے۔

درود کے بعد کی رُعا ! دنوں درود ابراہیمی پڑھ کر یہ دعا پڑھیں :

اللَّهُمَّ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي أَظْلَمْتُ كِثِيرًا وَلَا يَغْفِرُ الْذُنُوبُ إِلَّا أَنْتَ
 فَاغْفِرْ لِي مَغْفِرَةً مِنْ عِنْدِكَ وَارْحَمْنِي إِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ
 مفہوم: لے اللہ تعالیٰ میں نے بیک اپنی جان پر بہت زیادہ ظلم (زندگی) کیا ہے اور رسول
 نبی کوئی اور گناہوں کو معاف نہیں کر سکتا۔ پس تو اپنی طرف سے خاص نشانوں سے مجھ کو مٹا
 کر دے اور مجھ پر ترقی فرمائے۔ بیک تو ہی بخشنے والا اور ہمیات گیر نیو الہے۔
 یا یہ دعا پڑھیں :

رَبَّ اجْعَلْنِي مُقِيمَ الصَّلَاةِ وَمِنْ ذِرَيْتِي رَبِّنَا وَتَقْبَلْ دُعَاءَ رَبِّنَا
 اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَ وَلِلْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ تَقْوُمُ الْحِسَابُ
 مفہوم: لے سیکر رب مجھے نماز ادا کرنے کی استقادت عطا فرمادا و مری اولاد کو بھی۔
 اے ہمارے رب اور قبیلوں فرمایہ ماری دعا۔ اے ہمارے رب میری خشن فرمادی میرے
 ماں باپ کی بھی اور سب ایمان والوں کی جس دن جزا اور سزا کا حساب کیا جائیگا۔
 یا یہ دعا پڑھیں :

رَبِّنَا أَيْتَنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ
 مفہوم: لے ہمارے رب ہمیں دنیا کی تمام بھلائیاں عطا فرمادا اور آخرت کی بھی بھلائیاں اور
 ہمیں چنان جہنم کی آگ کے غبار سے۔

سَلَامٌ : (التحيات، درود اور دُعاؤں سے فارغ ہو کر سلام پھر جائے)۔
 السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ - (دائیں اور بایں طرف منہ کر کے یہ کہئے)۔
 مفہوم: سلام ہوتم سب پر اور اللہ کی رحمت ہو۔

نماز کے بعد کی دُعائیں

أَللَّهُمَّ أَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكَتْ يَمَادُ الْجَلَالِ وَالْأَكْرَامُ

مفہوم: اے اللہ تو سراپا سلام ہے اور تیری ہی طرف سے سب سلامتی ہے تو بہت بارکت
ہے اے جلال اور عظمت اور عزت والے

آیتُ الکرسی

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشاد کے مطابق ہر فرض نماز کے بعد آیتُ الکرسی پڑھنے
والے کے لئے بہت فضائل ہیں۔

اللَّهُ أَلَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَقُّ الْقَيُّومُ لَا تَأْخُذْهُ سِنَةٌ وَلَا نُوْمٌ لَكَهُ فَإِنِ
السَّلْمُ وَمَا فِي الْأَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ
يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ قَنْ
عِلْمَهُ إِلَّا بِمَا شَاءَ وَسَعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَلَا يَنْوِهُ
حِفْظُهُمْ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ

مفہوم: کوئی مجبود نہیں سوائے اللہ کے۔ وہ خود ہمیشہ سے ہے اور ہر چیز کو زندگی عطا کرنے
والا ہے۔ وہ خود ہمیشہ سے قائم ہے اور پوری کائنات کو قائم رکھنے والا ہے۔ نہ اسکو اونگہ
آتی ہے اور نہ نیند۔ (اس پر کبھی غلط طاری نہیں ہوتی)۔ جو کچھ زمین اور آسمان میں ہے
وہ اسی کا ہے۔ کون ایسا ہے جو اسکی اجازت کے بغیر اسکے پاس سفارش کر سکے۔ اس لئے
کہ وہ جاناتے ہے جو کچھ گزر چکا ہے اسکو بھی اور جو کچھ ہونے والا ہے اس کو بھی۔ اللہ تعالیٰ
کے علم میں سے کسی جیز کو انسان اپنی سمجھو کے دائرے میں نہیں لاسکتا یہکن سوائے جو کچھ
اللہ چاہے۔ اللہ تعالیٰ کی کرسی روت، اتنی وسح ہے کہ تمام آسمان اور زمین کو اپنے گھر پے
میں لے لئے ہوئے ہے اور انہی نگرانی اور خانہت میں اللہ کے لئے کوئی تحکماوث نہیں ہے۔
وہ توبہت ہی بلذہ اور عظمت والا ہے۔

فرض کے بعد کی تسبیحات:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرض نمازوں کے بعد ان تسبیحات کی بہت فضیلت بیان کی ہے۔

سُبْحَانَ اللَّهِ (۳۲۳ مرتبہ) اللَّهُ تَعَالَیٰ کی ذات پاک ہے ہر عیب سے۔
 الْحَمْدُ لِلَّهِ (۳۲۳ مرتبہ) تمام تعریف صرف اللَّهُ تَعَالَیٰ ہی کے لئے ہے۔
 اللَّهُ أَكْبَرُ (۳۲۳ مرتبہ) اللَّهُ تَعَالَیٰ سب سے بلند، بڑا اور اعلیٰ ہے۔

دُعَائُ قُوَّت

عشاء کی نماز میں تین رکعت جو واجب ہیں اسکی تیسری رکعت میں سورۃ فاتحہ اور اس کے بعد کوئی ایک سورۃ پڑھنے کے بعد رکوع میں جانے سے پہلے اللَّهُ أَكْبَرُ کہہ کر باقاعدگر دوبارہ باندھنے کے بعد یہ دُعا پڑھی جاتی ہے۔

اللَّهُمَّ إِنَا نَسْتَعِينُكَ وَنَسْتَغْفِرُكَ وَنَوْمُنْ يَكَ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْكَ
 وَنُشَدِّنِي عَلَيْكَ الْخَيْرَ وَنَشْكُرُكَ وَلَا نُكْفُرُكَ وَنَغْلُغُ وَنَتَرُكُ مَنْ يَفْجُرُكَ
 اللَّهُمَّ إِنَّا لَكَ نَعْبُدُ وَلَكَ نُصَلِّی وَنَسْجُدُ وَلَأَنْتَكَ نَسْعَی وَنَخْفِدُ
 وَنَرْجُو اَنْتَ رَحْمَتَكَ وَنَخْشَی عَذَابَكَ إِنَّ عَذَابَكَ بِالْكُفَّارِ مُلْحُقٌ

مفہوم: لے اللَّهُ تَعَالَیٰ بیشک ہم تجوہ ہی سے مدد کے طبلگاریں اور تجوہ ہی سے مخفف چاہتے ہیں۔ اور ہم تجوہ ہی پر ایمان لاتے ہیں اور تجوہ ہی پر بیرون سے اور اعتماد رکھتے ہیں اور ہم تیری ہی تمام تعریفیں کرتے ہیں۔ اور ہم تیری ای شکر کو ادا کرتے ہیں اور ہم تیری ناشکری نہیں کرتے اور ہم تمام تعاقبات توڑ دیتے ہیں اور ہم اس شخص کو چھوڑ دیتے ہیں جو تیری نافرمانی کرتا ہے۔

لے اللَّهُ تَعَالَیٰ ہم خاص تیری ہی عبادت و اطاعت کرتے ہیں اور ہم خاص تیرے ہی لئے نماز پڑھتے ہیں اور ہم تجوہ ہی کو سجدہ کرتے ہیں اور ہم تیرے ہی جانب رجوع کرتے ہیں اور ہم تجوہ ہی سے کو نکلتے ہیں۔ اور ہم تیری ہی رحمت کی امید رکھتے ہیں اور ہم تیرے غذاب اور گرفتے سے ڈرتے ہیں۔ بے شک تیراغذاب انکار کرنے والوں کو پیسنج کر رہے گا۔

نمایز جنائزہ

میت کے لئے جو نماز پڑھی جاتی ہے اسکی رعائیں اور ترتیب یہ ہے۔

① شناور ② درود ابراہیمی ③ جنائزے کی دعا

شناور:

جو ہر نماز کے شرع میں پڑھی جاتی ہے۔ شناور میں وَتَعَالَى جَدُّكَ کے بعد وَجَلَ شَنَاؤْ لَكَ وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ۔ بھی کہہ لیں تو ہبہر ہے۔

جنائزہ بالغ مرد یا عورت کا ہوتا یہ دعا پڑھیں :

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِحَيْنَا وَمَيِّتَنَا وَشَاهِدَنَا وَغَائِبَنَا وَصَغِيرَنَا وَكَبِيرَنَا وَذَكْرَنَا وَأُنْثَنَا اللَّهُمَّ مَنْ أَحْيَيْتَهُ مِنَ الْأَحْيَيْتَهُ مِنَ الْأَسْلَامِ وَمَنْ تَوَفَّيْتَهُ مِنَ الْمَوْتَافَةِ عَلَى الْإِيمَانِ۔

مفہوم: لے اللہ تعالیٰ مغفرت اور خشش فرمایا ہمارے زندوں اور مردوں اور حاضروں اور غائبوں اور چھوٹوں اور بڑوں اور عورتوں کی لے اللہ تعالیٰ ہم میں سے جسے تو زندہ رکھے اسلام پر زندہ رکھ اور ہم میں سے ہے موت رے لے ایمان پر موت دے۔

جنائزہ نابالغ لڑکے کا ہوتا یہ دعا پڑھیں :

اَللَّهُمَّ اجْعَلْنِي فَرَطًا وَاجْعَلْهُ لَنَا جَرًا وَدَخْرًا وَاجْعَلْهُ لَنَا شَفَاعًا وَمُسْفَعًا

مفہوم: لے اللہ تعالیٰ اس پنجے کو ہماری نجات کے لئے آگے جانیوالا بنا اور اس کی جگہ ان کے علم کو ہمارے لئے اجر اور آخرت کا ذخیرہ بنا اور اس کو ہماری شفاعت کا ذریعہ اور شفاعت قبول کئے جانے والا بنا۔

جنائزہ نابالغ لڑکی کا ہوتو یہ رُعائِر ہیں :

آللَّهُمَّ اجْعَلْنَا لَنَا فَرَطًا وَاجْعَلْنَا لَنَا أَجْرًا وَذُخْرًا وَاجْعَلْنَا لَنَا شَفَعَةً وَمُشْفَعَةً۔

مفہوم : لے اللہ تعالیٰ اس پنجی کو ہماری نجات کے لئے آگے جانے والی بنا اور اس کی چدائی کے غم کو ہمارے لئے اجر اور آخرت کا ذخیرہ بنا اور اس کو ہماری شفاعت کا ذریعہ اور شفاعت قبول کئے جانے والی بنا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع الشہر کے نام سے جو بیت ہی مہربان اور نہایت رحم والا ہے۔

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا مَقْلِبَ الْقُلُوبِ شَيْتَ قَلْبِي عَلَى دِينِكَ

لے رہوں کے پھیپھی والے ہیرے دل کو پنچے دن پر ضبوطی سے قائم کراو فاعم رکھ۔

مَجْوُرٌ عَلَى عَيْنٍ

لے اللہ ! قیامت کے دن میرا حساب آسانی سے ہو۔

أَللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنِ السِّقَاقِ وَالنِّقَاقِ وَسُوءِ الْأَخْلَاقِ

لے اللہ ! میں تیری پہا مانگتا ہوں جھگڑے سے، دوڑتی سے اور بد خلقی سے۔

أَللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ عِلْمًا تَأْفِعًا وَرِزْقًا طَيِّبًا وَعَمَلاً مُتَقِبِّلًا

لے اللہ ! میں بھر سے مُفید علم، پاک روزی اور مقبول عمل کا سوال کرتا ہوں۔

أَللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ

لے اللہ ! میں بھر سے مانگتا ہوں بخشش اور سلامتی دُنیا اور آخرت میں۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْهُدَى وَالْتُّقْيَى وَالْعَفَافَ وَالْغِنَى

اے اللہ! میں تجھ سے بدلی، خدا ترسی، پاک و امنی اور مستغنا نہ کا سوال کرتا ہوں۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ عِيشَةً نَّقِيَّةً وَمِيتَةً سَوِيَّةً

اے اللہ! میں تجھ سے اپنی زندگی اور اپنی موت مائلت ہوں۔

اللَّهُمَّ أَحْسِنْ عَاقِبَتَنَا فِي الرُّؤْمُرِ كُلَّهَا وَاجْرُنَا مِنْ حَرَقِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ

اے اللہ! ہمارا انجم اپھا کر گل کامول میں اور ہم کو دنیا و آخرت کی رسوائی سے بچتا۔

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَارْسَ حَمْنَى وَعَافِنَى وَارْسُ قُفَنَى

ابنی! تو مجھے بخشش دے، مجھ پر رحم فرماء، مجھے عافیت اور رزق عطا فرما۔

اللَّهُمَّ افْتَحْ لَنَا أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ وَسَهِلْ لَنَا أَبْوَابَ رِزْقِكَ

اے اللہ! ہمارے لئے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے اور اپنے رزق کے راستے ہمارے لئے آسان کر دے۔

اللَّهُمَّ اجْعَلْ أَوْسَعَ رِزْقَكَ عَلَى عَنْدَكَ بَرِيسَى وَانْقِطَاعَ عَمْرُى

اے اللہ! میکر رزق میں سب سے زیادہ کشادگی میرے بڑھا پے اور میرے خاتم کے وقت پر کر۔